

# حالاتِ زندگی

امام الائمه، سراج الامم، رئیس الفقیماء والمجتهدین، سید العالماء والحمدلین

نعمان بن شاہب حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ  
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۲ شعبان المعظّم ۱۵۰ھ)

پیشکش:

مجلس آئیٰ نی (دعوتِ اسلامی)



## حضرت سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ولادت: ۸۰ھ مطابق ۲۹۹ء، وفات: ۱۵۰ھ

### خلاصہ:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مقتدارے خلق، پیشوائے امت، علم کے آفتاب، ہدایت کے ماہتاب ہیں، آپ کی ضیاء سے عالم اسلام منور ہوا، آپ نے عرب و جنم کی دشگیری فرمائی، خلق خدا کو فیض یا ب کیا، تاقیمِ تشکانِ علوم کو سیراب کیا، انہمہ اسلام نے آپ کی شان میں کتابیں لکھیں، امام نووی، ابن حجر عسقلانی، امام ذہبی، امام سخاوی آپ کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں، حافظ ابن کثیر نے آپ کو علمائے اسلام کا رکن قرار دیا۔

### تاریخ ولادت باسعادت و مقام ولادت:

امام الائمه، سراج الامم، رئیس الفقہاء، والمجتهدین، سید العلما، والمحدثین، نعمان بن ثابت حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت بروز ۲۰ پیغمبر ۲۹۹ھ بجہادی الاولی ۸۰ھ مطابق ۳، اگست ۲۹۹ء کو گھوارہ علم و فن کوفہ میں ہوئی۔

### اسم گرامی و کنیت و لقب:

امام الائمه سراج الامم، حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسم گرامی نعمان، کنیت ابو حنیفہ اور لقب امام اعظم تھا۔

### سلسلہ نسب:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب یہ ہے: نعمان بن ثابت بن زوطا (نعمان) بن ماہ (مرزبان)۔ آپ کا خاندان جنم کے معزز شرفاء سے تعلق رکھتا تھا۔

### تعلیم و تربیت:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشہور ائمہ اربعہ میں سے سب سے بڑے امام ہیں، صحابہ کرام کے چشمہ صافی سے فیض یا ب ہوئے، الکابر تابعین کے سامنے زانوئے تلمذ تھے کہ، ہزارہا شیوخ سے استفادہ کیا، آپ عطاۓ خاص میں ممتاز، نور بصیرت سے مالا مال تھے، آپ کا سینہ انوار کا گنجینہ تھا، علم و حکمت میں کوئی آپ کا ہم پلہ، فقہ میں ہمسر نہ تھا، محدثین آپ پر رشک کرتے ہیں، فقیہان اسلام آپ کو داد دیتے، اساتذہ آپ کی تقطیم کے لئے کھڑے ہو جاتے، امام مالک نے آپ کی جلالتِ علیٰ کا اعتراف کیا، مکی بن ابراہیم نے آپ پر اعلم اہل الارض (روئے زمین کے سب سے بڑے عالم کی) مہربث فرمائی، سفیان ثوری نے آپ کو افتکہ اہل الارض (سب سے بڑے فقیہ) کے نام سے یاد کیا، امام شافعی فرماتے ہیں: الناس عیال علی ابی حنیفہ فی الفقہ لوگ فقہ میں امام اعظم کے سامنے طفیل مکتب ہیں، عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں: مارأیت مثلہ فی الفقہ میں میں نے آپ کا مثل نہیں دیکھا، تمام اہل علم نے آپ کو امام اعظم کہہ کر پکارا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اساتذہ میں انہمہ اہل بیت حضرت امام باقر، امام جعفر صادق، علم و حکمت کے آفتاب حماد بن ابی سلمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کا نام نمایاں ہے۔

### شیوخ:

فقہ کے ساتھ ساتھ امام اعظم نے حدیث کی تحصیل جاری رکھی، صحابہ کرام اور قابل غور تابعین میں سے جو حضرات بھی فن حدیث میں امام اور جنت تسلیم کئے جاتے تھے ان سب کے سامنے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے زانوئے تلمذ تھے کیا۔ امام اعظم کے ان تمام اساتذہ اور مشائخ کا استقصا تو دشوار ہے لیکن چند مشاہیر اساتذہ کا ذکر کیا جاتا ہے:

[1]: عطاء

[2]: نافع

[3]: عبد الرحمن بن ہرم الاعرج

[4]: عدی بن خابہ

[5]: سلمہ بن کہیل

[6]: ابو جعفر بن علی

[7]: ابراهیم بن محمد

[8]: اسماعیل بن عبد الملک

[9]: ابو ہند حارث بن عبد الرحمن

[10]: کالد بن علقہ

[11]: حماد بن ابی سلیمان

[12]: رہبیہ بن عبد الرحمن

[13]: سعید بن مسروق

[14]: سماک بن حرب

[15]: شیبان بن عبد الرحمن

[16]: یحییٰ بن سعید انصاری

[17]: ہشام بن عروہ

امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد کے مقتدر علماء و مشائخ سے قرآن، حدیث، فقہ، کلام اور دیگر علوم و فنون حاصل کیے اپنی ذہانت و طباعی اور خداداد علمی استعداد سے سب میں عبور حاصل کیا وہ اپنے انہا کی علم کے بارے میں بتاتے ہیں: میں نے جب تحصیل علم کا ارادہ کیا تو تمام علوم کے حصول کو اپنا نصب العین قرار دیا ہر فن کو پڑھا۔ (تاریخ علم فقہ، ص ۳۱)

### فضل و کمال:

امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس ذوق و شوق کے ساتھ علوم اسلامی کی تحصیل کی وہ اپنے وقت کے لئے بے نظیر فقیہ، مجتہد، امام حدیث اور عقری عالم بن گئے، قدرت نے ان کی ذات میں بے شمار صوری و معنوی خوبیاں جمع کر دی تھیں۔

### دینی خدمات:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مقدارے خلق، پیشوائے امت، علم کے آفتاب، ہدایت کے ماہتاب ہیں، آپ کی ضیاء سے عالم اسلام منور ہوا، آپ نے عرب و جنم کی دشمنی فرمائی، خلق خدا کو فیض یاب کیا، تاقیامت تشگان علوم کو سیراب کیا، انہمہ اسلام نے آپ کی شان میں کتابیں

لکھیں، امام نووی، ابن حجر عسقلانی، امام ذہبی، امام سخاوی آپ کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں، حافظ ابن کثیر نے آپ کو علمائے اسلام کا رکن قرار دیا، حضرت عبداللہ بن مبارک نے آپ کی ذات کو مددِ اللہ کا واسطہ بتایا، علامہ ابن اشیر نے آپ کی سط بتایا، علامہ ابن اشیر نے آپ کی امامت و عظمت کی شہادت دی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ذات قیامت تک مرجع علماء و فقهاء ہے، آپ کا علمی و فقہی کاروائی پوری تجویح کے ساتھ رواں دواں ہے، چہار دانگِ عالم میں آپ کی امامت کا ڈکان بج رہا ہے، عالم اسلام آپ کا پیر و کار ہے، آپ کے شاگردوں کا شمار دشوار ہے، حضرت داؤد طائی، فضیل بن عیاض، امام ابو یوسف، امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم آپ کے مشہور تلامذہ میں سے ہیں، آپ کی تصانیف میں مندرجہ ذیل کتب مذکور ہیں: حضرت سفیان ثوری فرماتے: کاش ابو حنیفہ کی سب کتابیں میرے پاس ہوتیں:

ہے ان کے عطر بوئے گریباں سے مست گل      گل سے چمن، چمن سے صبا اور صبا سے ہم

#### درس و تدریس:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحصیل علم کے بعد جب درس و تدریس کے سلسلہ کا آغاز کیا تو آپ کے حلقة درس میں زبردست اژدهام ہوتا اور حاضرین میں اکثریت اور دور کے جید صحابوں کی ہوتی۔ علامہ کروری نے آپ کے خاص تلامذہ میں آٹھ سو فقہاء محدثین اور صوفیا و مشائخ شمار کیا ہے۔ یہ ان ہزار ہائنسانوں کے علاوہ تھے۔ جوان کے حلقة درس میں شریک ہوتے رہتے تھے۔ آپ نے فقہ حنفیہ کی صورت میں اسلام کی قانونی و دستوری جامعیت کی لاجواب شہادت مہیا کی اور اس مدت میں جو مسائل مدون یہ کتاب کی تعداد بارہ لاکھ ستر ہزار سے زائد ہے۔ آپ کی تالیف پر اجماع ہے اور صحابہ سے نقل روایت بھی ثابت ہے۔ آپ شریعت کے ستون تھے۔

#### تلامذہ:

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایک ہزار کے قریب شاگرد تھے جن میں چالیس افراد بہت ہی جلیل المرتب تھے اور وہ درجہ اجتہاد کو پہنچ ہوئے تھے۔ وہ آپ کے مشیر خاص بھی تھے۔ ان میں سے چند کے نام یہ ہیں:

- [1]: امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [2]: امام محمد بن حسن شیعیانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [3]: امام حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [4]: امام زفر بن بذیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [5]: امام عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [6]: امام وکیع بن جراح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [7]: امام داؤد بن نصیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [8]: حسن بن زیادر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [9]: نوح بن مریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [10]: فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- [11]: قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

علاوہ ازیں قرآن حکیم کے بعد صحیح تین کتاب صحیح بخاری کے مؤلف امام محمد بن اسماعیل بخاری اور دیگر بڑے بڑے محدثین کرام رحمہم اللہ آپ کے شاگردوں کے شاگرد تھے۔

### اہم تصانیف:

آپ کی چند مشہور کتب درج ذیل ہیں:

[۱]: الفقہ الافکر

[۲]: الفقہ البسط

[۳]: العالم والتعلّم

[۴]: رسالۃ الامام ابی حنیفہ عثمان البتی

[۵]: وصیۃ الامام ابی حنیفہ

[۶]: المقصود فی علم التصریف

کتاب الوصیۃ الجمیع الایت الوصیۃ لعثمان السبق کتاب الوصیۃ الابی یوسف الوصیۃ لاصحابہ الکبار الرسالہ الی نوح بن مریم اور ان کی احادیث میں تصانیف کی تعداد ۷۲ کے قریب ہیں۔

### آپ کی تابعیت:

سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بشارت ہوا سکے لئے جس نے مجھ کو دیکھا اور مجھ پر ایمان لا یا اور اس کے لئے بھی جس نے میرے دیکھنے والے کو دیکھا۔ (تدریب، ص ۲۱۷) اس حدیث کی روشنی میں محققین کا یہ فیصلہ ہے کہ جس طرح صحابیت کے لئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رویت کافی ہے اسی طرح تابعیت کے لئے بھی صحابی کا دیدار اور زیارت کافی ہے۔ چنانچہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تابع تھے: حافظ امری رح نے بیان فرمایا ہے کہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات بہتر (۲۷) صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ہوئی ہے۔ حافظ ذہبی فرماتے ہیں: حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیدائش سن ۸۰ھ میں ہوئی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوفہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت باسعادت سے کئی دفعہ مشرف ہوئے۔

### فقہ حنفی:

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا طریق اجتہاد و استنباط یوں بیان کرتے ہیں:

میں سب سے پہلے کسی مسئلے کا حکم کتاب اللہ سے اخذ کرتا ہوں، پھر اگر وہاں وہ مسئلہ نہ پاؤں تو سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے لیتا ہوں، جب وہاں بھی نہ پاؤں تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے قول میں سے کسی کا قول مان لیتا ہوں اور ان کا قول چھوڑ کر دوسروں کا قول نہیں لیتا اور جب معاملہ ابراہیم شعبی، ابن سیرین اور عطاء پر آجائے تو یہ لوگ بھی مجتہد تھے اور اس وقت میں بھی ان لوگوں کی طرح اجتہاد کرتا ہوں۔ آپ کے اجتہادی مسائل تقریباً بارہ سو سال سے تمام اسلامی ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس لیے بڑی بڑی عظیم اسلامی سلطنتوں میں آپ ہی کے مسائل، قانون سلطنت تھے اور آج بھی اسلامی دنیا کا بیشتر حصہ آپ ہی کے فقہی مذہب کا پیر و کار ہے۔ فقة حنفی کی اشاعت و خدمت سب سے زیادہ ان کے شاگردوں قاضی ابو یوسف اور امام محمد بن حسن شیعیانی نے کی۔ قاضی ابو یوسف کو ہارون نے مملکت کا قاضی القضاۃ بنادیا تھا۔ اس لئے ان کی وجہ سے فقة حنفی کے پیر و کاروں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

### عظمت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

منقول ہے: ایک دفعہ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں کے مابین جھگڑا پیدا ہو گیا۔ ہر گروہ اپنے امام کی فضیلت کا دعویدار تھا۔ حضرت امام ابو عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا اور اصحاب شافعی سے فرمایا: پہلے تم اپنے امام کے اساتذہ گنو۔ جب گئے گئے تو ۸۰ تھے۔ پھر انہوں نے احتراف سے فرمایا: اب تم اپنے امام کے اساتذہ گنو جب انسوں نے شمار کئے تو معلوم ہوا وہ چار ہزار تھے۔ اس طرح اساتذہ کے عدد نے اس جھگڑے کا فیصلہ کر دیا۔ آپ فتنہ اور حدیث دونوں میدانوں میں امام الائمه تھے۔

### وفات و مدفن:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۵۰ھ میں وصال فرمایا، پہلی بار نماز جنازہ پڑھی گئی تو پچاس ہزار آدمی جمع ہوئے جب آنے والوں کا سلسلہ جاری رہا تو چھ بار نماز جنازہ پڑھائی گئی آپ ملکہ خیرالاں کے مقبرہ کے مشرق کی جانب دفن ہوئے۔ آپ کا مزار مبارک بغداد میں مر جمع خالائق ہے۔

اس دور کے ائمہ اور فضلا نے آپ کی وفات پر بڑے رنج کا اظہار کیا:

[1]: ابن جریح کہ میں تھے، سن کر فرمایا: بہت بڑا عالم جاتا رہا۔

[2]: شعبہ بن الجاج نے کہا: کوفہ میں اندر ہیرا ہو گیا۔

[3]: عبداللہ بن مبارک بغداد آئے تو امام کی قبر پر گئے اور روکر کہا: افسوس تم نے دنیا میں کسی کو جانشین نہ چھوڑا۔

[4]: سلطان اپر ارسلان نے ان کی قبر پر قبر بناوایا۔

### حلیہ مبارکہ:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میانہ تقدیر، خوش رہا اور موزوں جسم کے مالک تھے۔ گفتگو نہایت شیریں کرتے آواز بلند اور صاف تھی اور فصاحت سے ادا کرتے تھے۔ اکثر خوش لباس رہتے تھے۔ سرکاری و نظیفہ خواری سے دور رہے۔ حریت فکر، بے نیازی اور حق گوئی ان کا طرہ انتیاز تھا۔ ابو مطیعان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد کا بیان ہے کہ میں نے ایک دن ان ان کو نہایت قیمتی چادر اور قیص پہنے دیکھا جن کی قیمت کم از کم چار سو درہم رہی ہو گی۔ (ماہنامہ ضیائے حرم لاہور اکتوبر ۲۰۰۲ھ، رمضان المبارک ۱۴۲۷ء، ص۹۷۔ ماہنامہ نورِ اسلام، جون ۲۰۱۱ء، ربیعہ، ص۳۲۲، مارچ ۲۰۱۲ھ، ص۱۵۔ صحابہ کرام داویلہ عظام کے احوال و اقوال، ص۹۲، ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف، دسمبر ۲۰۱۲ء، ص۳۱۔ محمد شین عظام و حیات و خدمات، ص۷۰، کشف المحبوب مترجم، ص۱۶۵)